محکمہ خزانہ
حکومت خیبر پختونخوا

سب سے پہلے عوام

عوام کا بجٹ

2016-17

حکومتِ خیبر پختونخوا -2016 ©

پیش لفظ

عوام کا بجٹ 17-2016 حکومتِ خیبر پختونخوا کی کاوش ہے جس کا مقصد سالانہ میزانیہ تک عوام کی پہنچ کو ممکن بنانا ہے تا کہ عوام کے پیسے کے استعمال کے نظام کو شفاف بنایا جا سکے۔ یہ کِتابچہ صوبائی بجٹ کو بھاری بھر کم الفاظ اور اعداد سے پاک کر کے آسان زبان میں پیش کرتا ہے اور عام شہری کو بجٹ کی خاص خاص باتیں آسان اور جامع طریقے سے سمجھاتا ہے۔

معلومات تک رسائی کا حق کے ایکٹ، 2013 کے تحت یہ کِتابچہ حکومت کا ایک ایسا مثبت قدم ہے جو سرکاری بجٹ اور دیگر معلومات تک رسائی ممکن بناتا ہے۔ اس عمل سے عوام اپنے منتخب نمائندوں اور سرکاری حکام کا احتساب کر سکیں گے اور یوں بہتر طرزِ حکمرانی میں معاون ثابت ہوں گے۔

ہماری منزل

ہم ایک ایسے مثالی صوبے کا خواب دیکھتے ہیں جہاں سب لوگوں کے لئے مساوی مواقع، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور برابر حقوق ہوں اور ہم سب اکٹھے ہو کر اس خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے کوشاں ہیں۔

پرویز خٹک، وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا

ہماری ترجیحات

حکومت کا عزم ہے کہ ایک شفاف، بدعنوانی سے پاک نظامِ حکومت کے ذریعے عوام کو بنیادی اور مساوی حقوق فراہم کیے جائیں تاکہ ایک محفوظ اور خوشحال معاشرے کی تعمیر ہو سکے۔

بجٹ 2016-17 درج ذیل حکومتی اقدامات بیان کرتا ہے:

- جوابدہ اور مستعد حکومت جو عوام کی جان و مال کا تحفظ کر سکے
- سب کے لئے بنیادی تعلیم اور سکول، کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر اعلیٰ معیاری تعلیم مہیا کرنا
- ہر ایک کو صحت کی سہولیات بہم پہنچانا
- روزگار کے مزید مواقع پیدا کر کے غربت کا خاتمہ کرنا
- بلدیاتی حکومتوں کے ذریعے عوام کو اختیار دینا
- تمام لوگوں کے لئے میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی اور بہتر طرزِ زندگی مہیا کرنا
- نجی شعبے کے لئے کاروباری فضاء سازگار بنانا
- وی آئی پی کلچر کا خاتمہ کرنا
- عوام کے بنیادی حقوق سے متصادم قوانین کا خاتمہ

حکومتی اداروں کی کارکردگی مندرجہ ذیل لنک پر دیکھی جا سکتی ہے۔
www.pmru.gkp.pk

یہ حکومتی اقدامات عوام کی زندگی کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟

درج ذیل اقدامات عوام کی زندگی کا معیار بہتر بنانے اور غربت کے گھمبیر مسائل کے حل میں معاون ثابت ہوں گے۔ بنیادی خدمات عوام تک پہنچانے، بیروزگاری کے خاتمے اور حکومت پر عوام کے اعتماد کو ممکن بنائیں گے۔

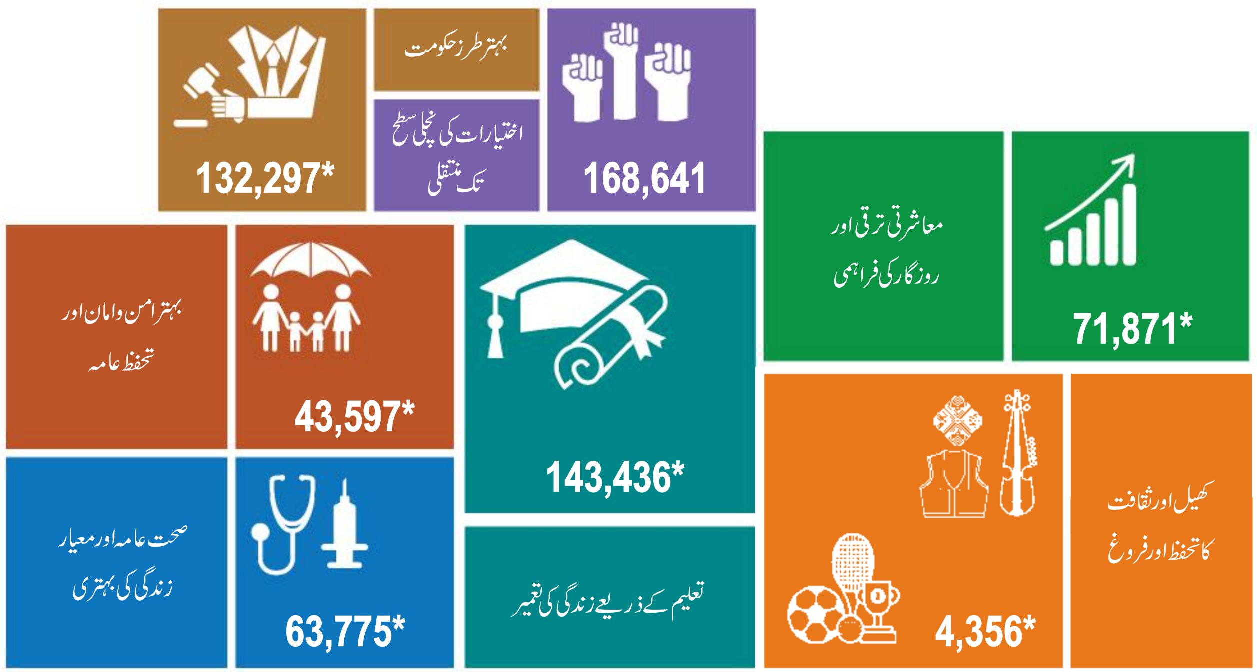

ملین روپے

* اضلاع کو دی جانے والی متوقع رقوم بھی شامل ہیں

بجٹ کیا ہے؟

بجٹ حکومت کی منصوبہ بندی ہوتی ہے کہ رقم کیسے اور کہاں سے آئیگی اور ایک سال کے عرصے میں عوام کی بھلائی کے لئے کیسے اور کہاں خرچ ہوگی۔ بجٹ کی دستاویز عوام اور حکومت کے درمیان بنیادی تعلق کو ظاہر کرتی ہیں۔ عوام حکومت کو ٹیکس ادا کرتی ہے تاکہ بدلے میں انہیں بنیادی خدمات مثلاً تعلیم، صحت، سماجی تحفظ اور جان و مال کی ضمانت مہیا ہو سکے۔

حکومتِ خیبر پختونخوا یکم جولائی سے 30 جون تک 12 ماہ یعنی ایک مالیاتی سال کے لئے بجٹ بناتی ہے۔ آئینِ پاکستان 1973 کے مطابق یہ لازم ہے کہ صوبائی حکومت مالیاتی سال کے آغاز سے پہلے بجٹ تیار کر کے صوبائی اسمبلی کے سامنے منظوری کے لئے پیش کرے۔

بجٹ سازی کا عمل

بجٹ سازی کے عمل کی مثال

۱۔ پالیسی کی تشکیل:
پانچ سے سولہ برس کے درمیان
کے ہر بچے کو مفت تعلیم دینا

۲۔ بجٹ کی تیاری:
پرائمری تعلیم کے لئے
زیادہ وسائل کی فراہمی

۳۔ بجٹ کی منظوری:
بجٹ کو صوبائی اسمبلی کے
سامنے پیش کرنا اور منظور کرانا

۴۔ بجٹ کا نفاذ:
اساتذہ کا تقرر، موجودہ سکولوں
کی بہتری اور نئے سکولوں کی تعمیر

۵۔ نگرانی اور احتساب:
اساتذہ کی حاضری، سکول کے حالات
اور معیارِ تعلیم کی نگرانی اور بجٹ کے
مطابق اخراجات کی جانچ پڑتال

۶۔ پالیسی پر نظر ثانی:
جائزہ رپورٹ کی بنیاد پر
حکومتی پالیسی پر نظر ثانی
اور بہتری کے لئے اقدامات کرنا

بجٹ کی اقسام:

۱ جاریہ بجٹ حکومت کی عمومی اور جاری سرگرمیوں کے لئے مختص کردہ رقوم مثلاً تنخواہیں، علاوہ تنخواہ اخراجات، سامان کی خریداری اور سہولیات کی فراہمی پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲ ترقیاتی بجٹ میں ترقیاتی سرگرمیاں مثلاً سکولوں کی عمارات، شفاخانے، شاہراہیں، پانی اور نکاسی آب کی منصوبے شامل ہوتے ہیں۔

جاریہ اور ترقیاتی بجٹ دونوں عوام کو بنیادی سہولیات کی مسلسل فراہمی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

اقتصادی مفروضات

بجٹ **2016-17** درج ذیل اقتصادی مفروضات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے:

معاشی ترقی کی شرح **5.7%**	افراطِ زر **6.0%**	ایف بی آر کے ٹیکسوں اور جی ڈی پی کی شرح تناسب **10.5%**	ایف بی آر ریونیو کا ہدف **3,621** ارب روپے

بجٹ 2016-17

مالیاتی وسائل

آمدن (ملین روپے)

کل میزان
505,000

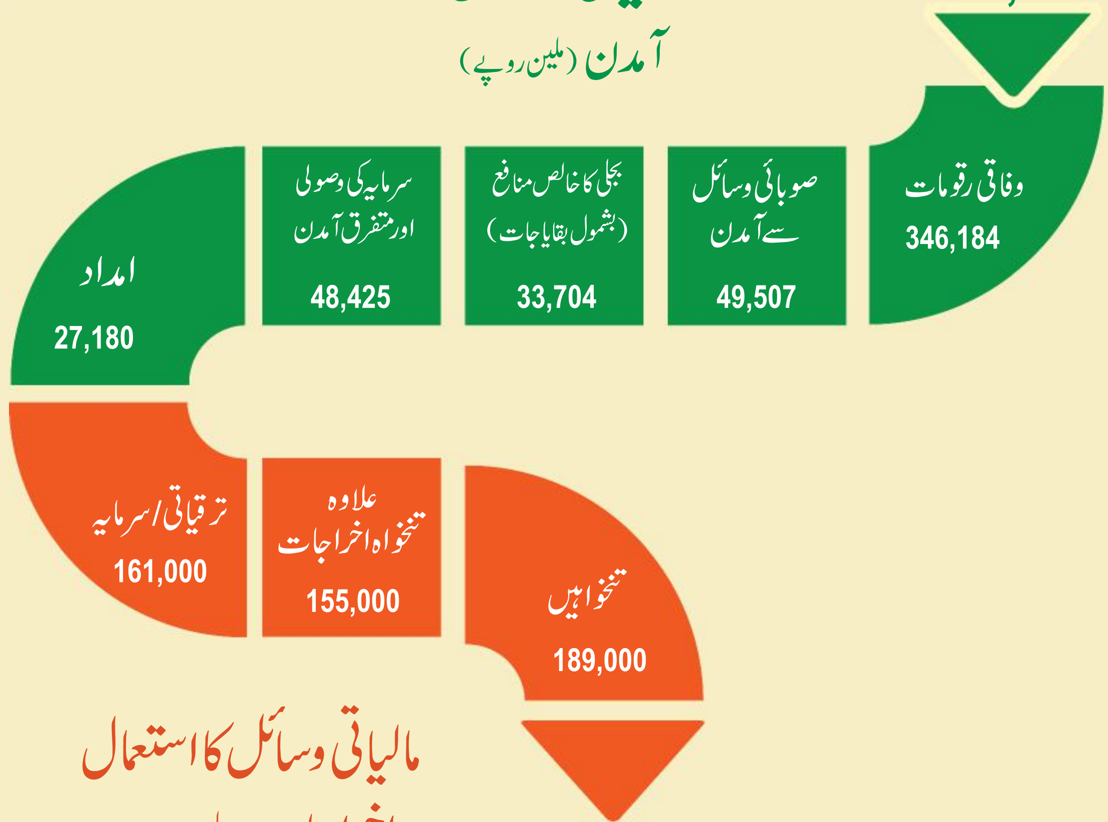

مالیاتی وسائل کا استعمال

اخراجات (ملین روپے)

کل میزان
505,000

معاشی ترقی اور روزگار کی فراہمی

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
اقتصادی امور	71,871
عمومی مالیات، تجارتی اور روزگار سے متعلقہ امور	1,159
زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی پروری	28,052
ایندھن اور توانائی	367
کانکنی اور کارخانہ جات	2,135
تعمیرات اور نقل وحمل	31,995
اضلاع میں معاشی ترقی اور روزگار کی فراہمی	8,100
دیگر صنعتیں	64

چیدہ چیدہ اقدامات

- انصاف فوڈ سکیورٹی پروگرام
- سستا آٹا اور گھی پیکج
- سیلاب سے حفاظت کے لئے دریائی پشتوں کی تعمیر اور دیگر حفاظتی اقدامات
- گومل زم ڈیم کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ
- نامیاتی ٹیکنالوجی کے فروغ کا منصوبہ
- ڈیرہ اسماعیل خان میں لفٹ کم گریوٹی پراجکٹ کا اجرا
- بنوں اور لکی مروت کے زرعی علاقوں میں آبی قلت کو دور کرنے کے لیے باران ڈیم میں ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ
- سوات ایکسپریس وے
- 15 کلومیٹر پشاور کوہاٹ ایکسپریس وے کی تعمیر
- ایک ارب درختوں کی شجرکاری (بلین ٹری سونامی)
- چھوٹے انڈسٹریل اسٹیٹس اور اقتصادی زونوں کا قیام
- خیبرپختونخواہ چائلڈ لیبر سروے
- خیبرپختونخواہ ماس ٹرانزٹ کا نظام
- شاہکوٹ نوشہرہ میں ماڈل کوئلے کی کان

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

تعلیم کے ذریعے زندگی کی تعمیر

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
تعلیم	143,436
نرسری، پرائمری اور ثانوی تعلیم*	118,935
اعلیٰ ثانوی تعلیم	15,284
دیگر تعلیمی اور تربیتی سہولیات وخدمات	9,217

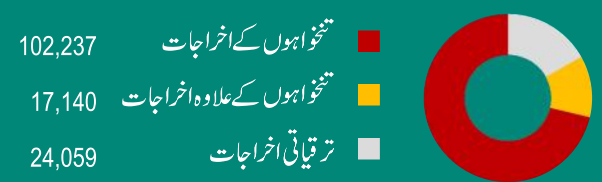

* بشمول متوقع 99 ارب روپے تعلیم کیلئے جو لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت اضلاع کو منتقل کیئے جائیں گے

چیدہ چیدہ اقدامات

- اقراءفروغِ تعلیم/تعلیمی واؤچر سکیم
- میرٹ اور سکول کی بنیاد پر اساتذہ کی تقرری
- بہتر کارکردگی دکھانے والے پرنسپل اور اساتذہ کے لئے انعامات کا پروگرام
- تعمیرِ سکول پروگرام/عوام کے اشتراک سے "سکولوں کی کفالت"
- 2018 تک تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کا پروگرام
- پرائمری جماعتوں کی نصابی کتب کی نظر ثانی
- تمام تکنیکی تربیتی اداروں میں مہارت پر مبنی نصاب

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات
میں امتیازی حیثیت سے پاس ہونے والے
20 طلبہ وطالبات کے لئے وظائف

20 ہزار سکولوں میں
بنیادی سہولیات کی فراہمی

45 لاکھ طلباء کے لئے
نصابی کتب کی مفت فراہمی

2,500
معذور طلباء کے
لئے خصوصی تعلیم کا نظام

واوچر سکیم کے ذریعے پشاور، سوات،
ڈیرہ اسماعیل خان، کوہاٹ، اور مانسہرہ
کے اضلاع میں 15,000
بچوں کی نجی سکولوں میں تعلیم

یکساں تعلیمی نظام کے لئے 23,000
اساتذہ کی انگریزی زبان میں، 900
اساتذہ کی سائنسی مضامین میں اور 3,000
اساتذہ کی ابتدائی تعلیم کے مضامین میں تربیت

ہر سکول کی باقاعدہ آزادانہ نگرانی

بہترین کارکردگی دکھانے والے
ہیڈ ٹیچر کو 1 لاکھ روپے اور
سکول اساتذہ کو
50 ہزار روپے کا انعام

150 سکولوں کی نئے معیار کے
مطابق تعمیر (6 کمروں کا
پرائمری سکول اور 11
کمروں کا ثانوی سکول)

25 اضلاع میں اساتذہ
اور والدین پر مشتمل کونسلوں
کے ذریعے سکولوں میں
بنیادی ضروریات کی فراہمی

صحتِ عامہ اور معیارِ زندگی کی بہتری

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
صحتِ عامہ	**49,018**
طبی آلات، سامان اور مصنوعات	5
ہسپتالوں کی خدمات	27,517
صحتِ عامہ کی خدمات	7,792
صحت انتظامیہ	803
اضلاع میں صحتِ عامہ کی سہولیات*	12,900
سماجی تحفظ	**10,460**
انتظامیہ	9,169
دیگر اخراجات	1,291
ماحول کا تحفظ	**4,297**
گندے پانی کی نکاسی کا انصرام	4,150
ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ	147

تنخواہوں کے اخراجات	26,177
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	12,515
ترقیاتی اخراجات	25,084

چیدہ چیدہ اقدامات

- خیبر پختونخواہ حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام
- بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کا پیکج
- طبی خدمات کے انتظام میں کمیونٹی کی شمولیت
- سماجی طبی تحفظ کے پروگرام کی تمام اضلاع میں توسیع
- لاوارث بچوں کی دیکھ بھال کے لئے زمونگ کور سنٹر کا قیام
- طبی سہولیات کی آزادانہ نگرانی

* متوقع رقم جو لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت اضلاع کو منتقل کئے جائیں گے

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

ایمرجنسی 1122
سروس کی توسیع

صحت سہولت پروگرام کی توسیع
اور ہیلتھ انشورنس کے ذریعے
1.7 ملین غریب خاندانوں کا علاج

سماجی صحت کے تحفظ
سکیم کے تحت غریب
مریضوں کا مفت علاج

11 ملین سے زائد
مریضوں کا سرکاری
ہسپتالوں میں علاج

17,000 مستحقین
زکوٰۃ کے لئے مفت طبی امداد

3,500 کینسر کے
مریضوں کا مفت علاج

یرقان اور کالا یرقان کی
مفت تشخیص اور 30,000
مریضوں کا مفت علاج

ڈیرہ اسماعیل خان،
ایبٹ آباد اور سوات
میں انتقالِ خون کے مراکز

13500 لیڈی
ھیلتھ ورکرز کی
ریگولرائزیشن سے ماؤں
کو طبی سہولیات کی
گھر گھر فراہمی

سرکاری طبی اداروں
میں صحت کے عملے کی
حاضری اور ادویات
کی دستیابی میں بہتری

گزارا الاؤنس سے
34,600
ضرورت مند لوگوں
کی مالی امداد

بنیادی طبی مراکز میں پرائمری
ہیلتھ کیئر مینجمنٹ کمیٹیوں اور
ہسپتالوں میں ہسپتال
انتظامیہ بورڈز کا قیام

اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی

چیدہ چیدہ اقدامات

- صوبائی مالیاتی کمیشن کے ذریعے مقامی حکومتوں کے درمیان وسائل کی منصفانہ تقسیم
- مشروط گرانٹ کے تحت ضلعی حکومتوں کو سکولوں میں سہولتوں کی فراہمی کے لئے 8 ارب روپے مختص
- مقامی آبادی کے ذریعے مقامی ترقیاتی پروگرام

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
مقامی حکومتوں کو مالیاتی وسائل کی منتقلی	168,641
جاری اخراجات کیلئے *	134,741
ترقیاتی اخراجات کیلئے	33,900

تنخواہوں کے اخراجات	112,585
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	22,156
ترقیاتی اخراجات	33,900

بہتر امن وامان اور تحفظِ عامہ

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
دفاعی معاملات اور خدمات	15
شہری دفاع	15
عوامی معاملات اور حفاظتی اقدامات	43,582
انصاف کی فراہمی۔عدالتی امور	4,747
پولیس	35,342
جیل خانہ جات	1,796
امن و عامہ کا انتظام	1,696

چیدہ چیدہ اقدامات

- خصوصی تربیتی سکولوں کے ذریعے پولیس نفری کی استعدادِ کار میں اضافہ
- خصوصی یونٹس کا قیام (انسدادِ دہشت گردی، ریپڈ رسپانس فورس خواتین ایلیٹ یونٹ، کینائن یونٹ ٹریفک وارڈن وغیرہ)
- سکیورٹی کے نظام میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال
- امن وامان کے تحفظ میں کمیونٹی کے کردار کا فروغ اور صنفی حساسیت کو مرکوز رکھنا
- عوام میں ٹریفک قوانین کا شعور بڑھانے کی مہم
- تنازعات کے حل کے لئے کونسل

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

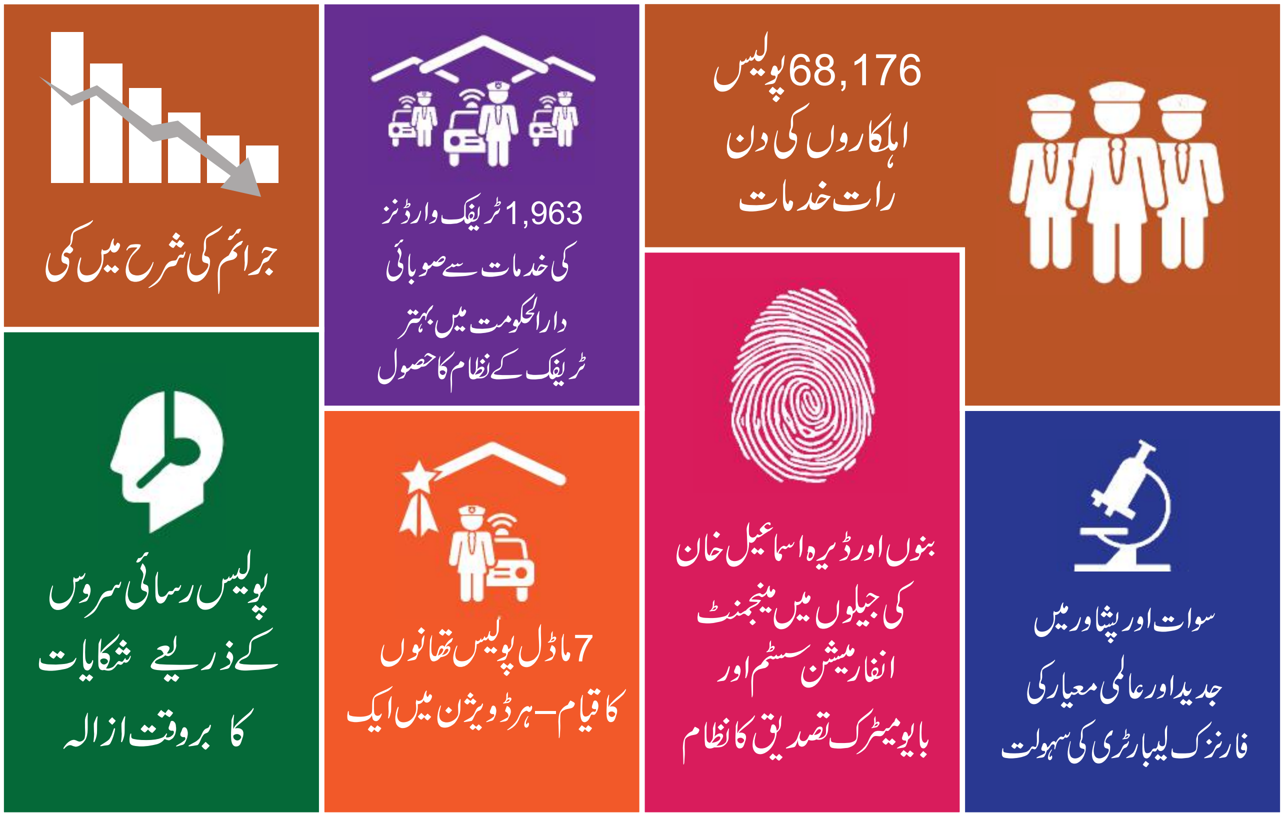

بہتر طرزِ حکومت

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
عمومی عوامی خدمات	111,018
انتظامی، قانونی، مالیاتی، بیرونی معاملات	70,581
مالیاتی وسائل کی فراہمی	25,021
عمومی خدمات	15,386
دیگر عمومی خدمات	30
ہاؤسنگ اور کمیونٹی کی سہولیات	21,252
رہائشی سہولیات کی ترقی	39
سماجی ترقی	20,945
فراہمی آب	268

تنخواہوں کے اخراجات	6,717
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	97,881
ترقیاتی اخراجات	27,674

چیدہ چیدہ اقدامات

- سرکاری اداروں میں خریداری کے طریقہ کار میں زیادہ شفافیت لانے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ای-پروکیورمنٹ کا نظام
- لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013، معلومات تک رسائی کا قانون 2013، خدمات تک رسائی کا قانون 2014، اور احتساب کمیشن ایکٹ 2014 کی تعمیل کو ممکن بنانے کا نظام
- آن لائن پبلک انفارمیشن سسٹم کے ذریعے صوبائی اور ضلعی سطحوں پر سرکاری محکموں کی کارکردگی کی نگرانی
- تمام زمینی ریکارڈ کی مرحلہ وار کمپیوٹرائزیشن
- ٹیکسوں کی وصولی کیلیے سہولیاتی مراکز کا قیام
- ٹیلی فارمنگ، ٹیلی میڈیسن اور ٹیلی سکلز جیسے جدید منصوبوں کا تجربہ
- اقلیتی برادری کے مندروں، گردواروں اور گرجا گھروں کی تزئین اور آرائش

کھیل اور ثقافت کا تحفظ اور فروغ

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
تفریح، ثقافت اور دینی امور	4,356
تفریح اور کھیلوں کی سہولیات	3,064
ثقافتی خدمات	279
نشریاتی اور اشاعتی امور	445
دینی امور	391
اطلاعات، تفریح اور ثقافت کے انتظامی امور	61
اضلاع کیلئے مختص کردہ رقوم	116

چیدہ چیدہ اقدامات

- ہر تحصیل ہیڈ کواٹر میں سپورٹس سٹیڈیم کا قیام
- شندور، کالاش اور بروغل کے سالانہ تفریحی ثقافتی میلوں اور کھیلوں کا انعقاد
- بٹہ کنڈی سیاحتی مقام کی تعمیر اور توسیع
- خواتین کے لئے ثقافتی میلوں اور کھیلوں کا انعقاد

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

کھیلوں کے 52 مقابلوں کا قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر انعقاد بشمول 14 برائے خواتین

کھلاڑیوں کے لئے 17 مفت تربیتی کیمپس کا انعقاد بشمول 8 برائے خواتین

9 نئے کھیلوں کے میدانوں کا قیام

ڈویژن کے سطح پر آرٹ کونسلز اور ثقافت کمپلیکس کا قیام اور صوبے کی سطح پر آرٹ اکیڈمی کا قیام

ضرورت مند فنکاروں اور مصنفین کو 30 ملین روپے امداد کی تقسیم

بجٹ میں خواتین اور نوجوانوں کے لئے کیا ہے؟

برائے رابطہ:

ہم آپ کی آراء اور تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ محکمہ خزانہ سے آپ مندرجہ ذیل ذرائع سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ http://financekpp.gov.pk/FD/bg/412-the-citizen-s-budget-2016-17.html

ای میل afsbudget@financekpp.gov.pk

ٹیلیفون 091-9210531

بجٹ **2016-17** کے بارے میں مزید جاننے کیلئے محکمہ خزانہ کی ویب سائٹ پر رجوع کریں۔

http://financekpp.gov.pk

بدل رہا ہے

خیبر پختونخوا

REFORMING & TRANSFORMING